ملفوظات
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کنز الایمان۔ فتاویٰ رضویہ۔ احکام شریعت۔ حدائق بخشش۔ الامن والعلیٰ۔

شمع شبستانِ رضا جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشران

بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم

فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977

ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

نام کتاب .... ملفوظات

مصنف .... مولانا احمد رضا خان بریلویؒ

سرورق .... امر شاہد

مطبع .... فرینڈز پرنٹرز، جہلم

ہدیہ .... -/[illegible] روپے

ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام، اُردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اُردو بازار لاہور

شبیر برادرز، اُردو بازار لاہور

علم وعرفان پبلشرز، اُردو بازار لاہور

خزینہ علم واَدب، اُردو بازار لاہور

رحمٰن بک ہاؤس، اُردو بازار کراچی

ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی

ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اُردو بازار کراچی

بھائی کی کتاب ''آئینۂ قیامت'' میں صحیح روایات ہیں انھیں سننا چاہئے باقی غلط روایات کے پڑھنے سے نہ پڑھنا اور نہ سننا بہت بہتر ہے۔

عرض: اوران مجالس میں رقت آنا کیسا۔

ارشاد: رقت آنے میں حرج نہیں، باقی رفضہ کی سی حالت بنانا جائز نہیں کہ: مَنْ تَشَبَّہَ بِقَوْمٍ فَھُوَ مِنْھُمْ۔ نیز حق سبحانہٗ نے نعمتوں کے اعلان کو فرمایا اور مصیبت پر صبر کرنے کا حکم دیا ہے۔ نبی ﷺ کی ولادت بارہ ربیع الاوّل شریف یوم دوشنبہ کو ہے اور اسی میں وفات شریف ہے، تو ائمہ نے خوشی و مسرت کا اظہار کیا، غم پروری کا حکم شریعت نہیں دیتی۔

عرض: یہ صحیح ہے کہ شب معراج مبارک جب حضور اقدس ﷺ عرش بریں پر پہنچے۔ نعلین پاک اُتارنا چاہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وادی ایمن میں نعلین شریف اتارنے کا حکم ہوا تھا۔ فوراً غیب سے ندا آئی۔ اے حبیب تمہارے مع نعلین شریف رونق افروز ہونے سے عرش کی زینت و عزت زیادہ ہوگی۔

ارشاد: یہ روایت محض باطل وموضوع ہے۔

عرض: شب معراج جب براق حاضر کیا گیا۔ حضور آب دیدہ ہوئے، حضرت جبریل نے سبب پوچھا۔ فرمایا: آج میں براق پر جا رہا ہوں کل قیامت کے دن میری امت برہنہ پا پل صراط کی راہ طے کرے گی۔ یہ تقاضائے شفقت ومحبت امت کے موافق نہیں۔ ارشاد باری ہوا یوں ہی ایک ایک براق بروز حشر تمہارے ہر امتی کی قبر پر بھیجیں گے!۔ یہ روایت صحیح ہے یا نہیں،

ارشاد: بالکل بے اصل ہے۔ ایسی ہی اور بھی بہت سی روایات بالکل بے اصل اور بے ہودہ ہیں، کیا کہا جائے۔

عرض: کھانے کے وقت شروع میں بسم اللہ پڑھ لینا کافی ہے۔

ارشاد: ہاں کافی ہے بغیر بسم اللہ شیطان اس کھانے میں شریک ہو جاتا ہے رب العزت نے اس سے فرمایا تھا: وَشَارِکْھُمْ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ۔ مال واولاد میں ان کا شریک ہو جو بغیر بسم اللہ کھائے پئے اس کے کھانے میں.... شیطان شریک ہوتا ہے۔ اور بغیر بسم اللہ عورت کے پاس جائے، اس کی اولاد میں شیطان کا ساجھا ہوتا ہے۔ حدیث میں ایسوں کو مغربین فرمایا جو انسان

وشیطان کے مجموعی نطفے سے بنتے ہیں۔ اگر کھانے کی ابتداء میں بھول جائے اور درمیان میں یاد آجائے فوراً بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَوَّلِہٖ وَ آخِرِہٖ پڑھ لے کہ شیطان اسی وقت قے کر دیتا ہے اور بفضلہٖ میں بھوکا ہی مارتا ہوں۔ یہاں تک کہ پان کھاتے وقت بسم اللہ اور چھالیہ منہ میں ڈالی تو بسم اللہ شریف۔ ہاں حقہ پیتے وقت نہیں پڑھتا۔ طحطاوی میں اس سے ممانعت لکھی ہے۔ وہ خبیث اگر اس میں شریک ہوتا تو ضروری پاتا ہوگا کہ عمر بھر کا پیاسا اس پر دھوئیں سے کلیجہ جلنا۔ بھوک پیاس میں حقہ بہت بُرا معلوم ہوتا ہے۔ (پھر فرمایا) شیطان ہر وقت تمہاری گھات میں ہے۔ اس سے غافل کسی وقت نہ ہو۔

عرض: بدگمانی کیا حرام ہے۔

ارشاد: بے شک، اللہ عزوجل فرماتا ہے:

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا کَثِیْراً مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ۔

اے ایمان والو بہت سے گمانوں سے بچو بے شک بعض ظن گناہ ہیں۔

اور حدیث میں فرمایا:

اِیَّاکُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیْثِ۔

گمان سے دور ہو کہ گمان سب سے بڑھ کر جھوٹی بات ہے۔

ایک مرتبہ امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ تنہا ایک گدڑی پہنے مدینہ طیبہ سے کعبہ معظمہ کو تشریف لئے جاتے تھے اور ہاتھ میں صرف ایک تالوٹ تھا۔ شفیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ نے دیکھا دل میں خیال کیا کہ یہ فقیر اوروں پر اپنا بھار ڈالنا چاہتا ہے یہ وسوسہ شیطانی آنا تھا کہ امام نے فرمایا: شفیق بچو گمانوں سے بعض گمان گناہ ہوتے ہیں نام نہ بتانے اور وسوسہ دلی پر آگاہی سے نہایت عقیدت ہوگئی اور امام کے ساتھ ہو لئے۔ راستہ میں ایک ٹیلہ پر پہنچ کر امام نے اس سے تھوڑا ریت لے کر تالوٹ میں گھول کر پیا اور شفیق رحمۃ اللہ علیہ سے بھی پینے کو فرمایا: انہیں انکار کا چارہ نہ ہوا۔ جب پیا تو ایسے نفیس خوشبودار ستو تھے کہ عمر بھر بھی نہ دیکھے نہ سنے۔ ایک روز شفیق رحمۃ اللہ علیہ نے مسجد حرام شریف میں دیکھا کہ وہی صاحب بیش بہا لباس پہنے درس دے رہے تھے۔ لوگوں سے پوچھا: یہ کون بزرگ ہیں۔ کسی نے کہا: ابن رسول اللہ ﷺ جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ جب تخلیہ ہوا، حضرت